السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گائے وغیرہ ادھار پر دیتے ہیں یہ جائز ہے کہ نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(جائز ہے منع کی کوئی دلیل نہیں (31 مارچ س 1916ء

تشریح

کیا فرماتے ہیں علماء دین کہ بنگلہ میں دستور ہے۔ ،کہ بچھڑا خرید کر دوسرے کو دے دیتے ہیں۔ جب وہ بڑا ہو جاتا ہے۔ تو خریدنے والا اس کو بیچ کر پوری قیمت کے دو حصے کر کے ایک حصہ خود اور ایک حصہ پالنے والے کو یا بعد اصل قیمت کے ایک حصہ خود لیتے ہیں۔ اور ایک پالنے والے کو دیتے ہیں۔ پس کیا یہ جائز ہے کہ نہیں۔؟

الجواب۔ معاملہ مذکور جائز ہے۔ کیونکہ یہ مجملہ صور شرکت کے ہے۔ اور شرکت کا جواز نصوص کثیر سے ثابت ہے۔

عن ابی ہریرہ مرفوعا قال اللہ تعالی انا الثالث الشریکین

(الحدیث)

اخرجہ ابوداؤد اور کوئی وجہ اس کی ممانعت کی پائی نہیں جاتی۔

ونزبر حدیث المسلمون علی شروطہم الحدیث اخرجہ الترمذي وغیرہا

اس کی صحت وجواز پر دال ہے۔ واللہ اعلم

(سید محمد نزیر حسین (فتاوی نزیریہ جلد 2 صفحہ 78) (فتاوی ثنائیہ جلد 2 صفحہ 403

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 120

محدث فتویٰ